بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

خطبہ نمبر ۳۳

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم چہارشنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۳/۱۸	۲۶ ظہور ۱۳۴۳ ہش ، ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۸۴ ھ ، ۲۶ اگست ۱۹۶۴ء	نمبر ۱۹۸

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۲۵ اگست بوقت ۸ بجے صبح

کل بعد دوپہر اور پھر شام کے وقت حضور کو کچھ بے چینی کی تکلیف ہوگئی۔ رات کو کافی دیر کے بعد دوائی سے نیند آئی۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولےٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے

آمین اللّٰھم آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

سنت اور بدعت میں تمیز کرکے سنت پر قدم مارنے سے انسان خطرات سے بچ سکتا ہے

جو شخص سنت کو بدعت کے ساتھ ملاتا ہے اس کا انجام اچھا نہیں ہوسکتا

"اس وقت لوگوں نے سنت اور بدعت میں سخت غلطی کھائی ہوئی ہے اور ان کو ایک خطرناک دھوکہ لگا ہوا ہے۔ وہ سنت اور بدعت میں کوئی تمیز نہیں کرسکتے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کو چھوڑ کر خود اپنی مرضی کے موافق بہت سی راہیں ایجاد کرلی ہیں اور ان کو اپنی زندگی کے لئے کافی راہنما سمجھتے ہیں۔ حالانکہ وہ ان کو گمراہ کرنے والی چیزیں ہیں۔ جب آدمی سنت اور بدعت میں تمیز کرلے اور سنت پر قدم مارے تو وہ خطرات سے بچ سکتا ہے۔ لیکن جو فرق نہیں کرتا اور سنت کو بدعت کے ساتھ ملاتا ہے اس کا انجام اچھا نہیں ہوسکتا۔

اللہ تعالےٰ نے جو کچھ قرآن شریف میں بیان فرمایا ہے وہ بالکل واضح اور بیّن ہے اور پھر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے عمل سے کرکے دکھا دیا ہے۔ آپ کی زندگی کامل نمونہ ہے لیکن باوجود اس کے ایک حصہ اجتہاد کا بھی ہے۔ جہاں انسان واضح طور پر قرآن شریف یا سنت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم میں اپنی کمزوری کی وجہ سے کوئی بات نہ پاسکے تو اس کو اجتہاد سے کام لینا چاہیئے۔ مثلاً شادیوں میں جو بھاجی دی جاتی ہے۔ اگر اس کی غرض صرف یہی ہے کہ تا دوسروں پر اپنی شیخی اور بڑائی کا اظہار کیا جاوے تو یہ ریاکاری اور تکبر کے لئے ہوگی اس لئے حرام ہے۔ لیکن اگر کوئی شخص محض اسی نیت سے کہ اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ کا عملی اظہار کرے اور مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُوْنَ پر عمل کرنے کے لئے دوسرے لوگوں سے سلوک کرنے کے لئے دے تو یہ حرام نہیں۔ پس جب کوئی شخص اس نیت سے تقریب پیدا کرتا ہے اور اس میں معاوضہ ملحوظ نہیں ہوتا بلکہ اللہ تعالےٰ کی رضا حاصل کرنا غرض ہوتی ہے تو پھر وہ ایک سو نہیں خواہ ایک لاکھ کو کھانا دے منع نہیں۔ اصل مدعا نیت پر ہے۔ نیت اگر خراب اور فاسد ہو تو ایک جائز اور حلال فعل کو بھی حرام بنا دیتی ہے۔ ایک قصہ مشہور ہے ایک بزرگ نے دعوت کی اور اس نے چالیس چراغ روشن کئے۔ بعض آدمیوں نے کہا اس قدر اسراف نہیں چاہیئے۔ اس نے کہا جو چراغ میں نے ریاکاری سے روشن کیا ہے اسے بجھا دو۔ کوشش کی گئی ایک بھی نہ بجھا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک ہی فعل ہوتا ہے اور دو آدمی اسکو کرتے ہیں ایک اس فعل کو کرنے میں مرتکب معاصی کا ہوتا ہے اور دوسرا ثواب کا۔ اور یہ فرق نیتوں کے اختلاف سے پیدا ہو جاتا ہے۔" (ملفوظات جلد چہارم ص ۴۷۶)

مکرم شیخ امری عبیدی صاحب کی حالت نسبتاً بہتر ہے

ہمبورگ (مغربی جرمنی) ۲۵ اگست۔ مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب مبلغ جرمنی بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ مکرم شیخ امری عبیدی صاحب وزیر حکومت ٹانگانیکا (جو آج کل جرمنی میں زیر علاج ہیں) کی حالت رفتہ رفتہ بہتر ہو رہی ہے

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے

آمین۔ (وکالت تبشیر ربوہ)

اشاعت لٹریچر انصار اللہ

مجالس انصار اللہ کو تحریک کی گئی تھی کہ چندہ اشاعت لٹریچر جس کی شرح ایک روپیہ فی رکن سالانہ ہے، ماہ ظہور کے آخر تک وصول کر کے مرکز میں بھجوا دیا جائے۔ ابھی بہت سی مجالس نے اس طرف توجہ نہیں کی۔ اس لئے یاد دہانی کیلئے یہ نوٹ شائع کیا جا رہا ہے۔ زعماء صاحبان جلد توجہ فرمائیں۔ اور ہر رکن سے یہ چندہ وصول کرلیں۔ تاکہ مرکز مفید کام کرسکے جزاکم اللہ خیراً (قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

گیمبیا میں تبلیغ اسلام

آج مورخہ ۲۶ ماہ ظہور ۱۳۴۳ بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر انتظام ایک جلسہ ہو رہا ہے۔ جس میں مکرم مولوی محمد شریف صاحب مبلغ گیمبیا تقریر فرمائیں گے۔ خدام و دیگر احباب سے شمولیت کی درخواست ہے (مہتمم مقامی)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

خطبہ جمعہ

جب قوم پر کوئی مصیبت آجائے تو پورے جوش کیساتھ خدمتِ خلق میں حصّہ لینا چاہیئے

مومن کی ہمدردی کا دامن تمام بنی نوع انسان تک وسیع ہونا چاہیئے

یہ مت خیال کرو کہ تمہارے حسنِ سلوک کی قدر کی جائے۔ تم نے جو کچھ کرنا ہے خدا کی خاطر کرنا ہے

از سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ یکم اکتوبر ۱۹۵۴ء بمقام ربوہ

سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔
احباب کو

یہ بات یاد رکھنی چاہیئے

کہ اللہ تعالیٰ نے انسان پر دو طرح کی ذمہ داریاں عائد کی ہوئی ہیں۔ ایک ذمہ داری اس کے نفس کی ہے جس میں اس کے عزیز اور رشتہ دار بھی شامل ہوتے ہیں اور ایک ذمہ داری اس کی قوم یا ملک کی ہے جس میں وہ رہتا ہے اس میں وہ تمام افراد شامل ہوتے ہیں جو اس کی طرف کسی نہ کسی رنگ میں منسوب ہوتے ہیں۔ چاہے وہ انہیں جانتا ہو یا نہ جانتا ہو۔ اس نے انہیں دیکھا ہو یا نہ دیکھا ہو۔ اس ذمہ داری کو وسیع کیا جائے تو یہ انسانیت کی ذمہ داری کہلاتی ہے اور اگر اسے محدود کریں تو یہ وطنی قوم کی ذمہ داری بن جاتی ہے اور اگر اسے اور محدود کر دیا جائے تو ایک نسلی قوم یعنی ایک دادے کی اولاد کی ذمہ داری بن جاتی ہے بہرحال یہ ذمہ داری ایسی ہے جس میں جاننے یا نہ جاننے کا سوال نہیں۔ انسانوں کا ہر طبقہ اس میں شامل ہوتا ہے۔
رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے

اسلام کے احکام میں

ان دونوں ذمہ داریوں کو مدنظر رکھا ہے۔ مثلاً انسان کی اپنی ذات ہے اس کے متعلق رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے کہ اس کا خیال رکھا جائے۔ احادیث میں آتا ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہجرت کے بعد مہاجرین اور انصار کو آپس میں بھائی بھائی بنا دیا تھا۔ ایک مہاجر صحابی کے متعلق روایت آتی ہے کہ جب وہ اپنے انصاری بھائی کے گھر گئے تو انہوں نے دیکھا کہ ان انصاری صحابی رض کی بیوی کے کپڑے نہایت میلے کچیلے ہیں۔ ان دنوں پردہ کے احکام ابھی نازل نہیں ہوئے تھے۔ انہوں نے اسے توجہ دلائی کہ

جسم اور لباس کی صفائی

رکھا کرو۔ کیونکہ مذہبی لحاظ سے بھی اور جسمانی لحاظ سے بھی یہ نہایت ضروری چیز ہے تو اس نے جواب دیا کہ میں نے کیا صفائی رکھنی ہے۔ بیوی کی طرف توجہ کرنے والا تو خاوند ہوتا ہے لیکن تمہارے انصاری بھائی کو تو گھر کی پرواہ ہی نہیں۔ وہ دن کو روزہ رکھتا ہے اور ساری رات نماز پڑھتا رہتا ہے۔ اسے دنیا کی طرف کوئی رغبت ہی نہیں ہے۔ جب وہ انصاری گھر آئے تو ان کیلئے کھانا تیار کیا گیا لیکن انہوں نے کھانا کھانے سے انکار کر دیا۔ اور کہا میں نے تو روزہ رکھا ہوا ہے۔ اس پر مہاجر بھائی نے کہا جب تک تم کھانا نہ کھاؤ گے میں بھی کھانا نہیں کھاؤں گا۔ پہلے تو انہوں نے انکار کیا مگر جب ان کے

مہاجر بھائی کا اصرار

بڑھ گیا۔ تو انہوں نے کہا بہت اچھا میں روزہ کھول دیتا ہوں چنانچہ انہوں نے کھانا کھا لیا پھر رات کا کھانا کھانے کے بعد عشاء کی نماز ادا کرنے کے بعد انصاری دوست نے نفل ادا کرنے شروع کئے تو مہاجر بھائی نے انہیں پکڑ لیا اور کہا تم گھر میں جاؤ اور سو رہو۔ میں تمہیں نفل نہیں پڑھنے دوں گا تہجد کے وقت میں تمہیں جگا دوں گا۔ خیر وہ گھر جا کر سو گئے اور رات کے آخری حصہ میں مہاجر بھائی نے انہیں جگا دیا اور انہوں نے نماز تہجد ادا کی۔ جب صبح ہوئی تو وہ انصاری رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ آپ نے فلاں شخص کو میرا بھائی مقرر کیا ہے اس نے کل

مجھے عبادت سے محروم رکھا

ہے۔ میں دن کو روزہ رکھتا تھا اور ساری رات نفل ادا کیا کرتا تھا لیکن اس نے نہ مجھے روزہ رکھنے دیا اور نہ ساری رات نفل ادا کرنے دئے۔ آپؐ نے فرمایا تمہارے بھائی نے جو کچھ کیا ہے درست کیا ہے۔ جو طریق تم نے اختیار کیا ہے وہ درست نہیں۔ تمہیں سمجھنا چاہیئے کہ ولنفسك عليك حق ولزوجك عليك حق۔ تیرے نفس کا بھی تجھ پر حق ہے اور تیری بیوی کا بھی تجھ پر حق ہے۔ پس اسلام نے اپنے احکام میں انسان کی ذات کو مدنظر رکھا ہے اور کہا ہے کہ اس کا بھی خیال رکھنا ضروری ہے۔ پھر نفس میں بیوی اور دوسرے رشتہ داروں کو بھی شامل کیا ہے رشتہ داروں کے علاوہ

دوسرے افراد کے متعلق

ہم دیکھتے ہیں تو ان کے متعلق بھی شریعت میں احکام موجود ہیں۔ چنانچہ آپؐ نے فرمایا کہ جب تم جمعہ کی نماز ادا کرنے کے لئے مسجد میں آؤ تو نہا کر آؤ۔ پیاز لہسن یا اور کسی قسم کی بدبودار چیز کھا کر نہ آؤ۔ کپڑے دھو کر آؤ اور خوشبو لگا کر آؤ۔ نہانا اس لئے ضروری قرار دیا کہ گندہ رہنے کی وجہ سے جسم میں ایک قسم کی بدبو پیدا ہو جاتی ہے جو نہانے سے دور ہو جاتی ہے۔ خوشبو لگانے کا حکم اس لئے دیا کہ بعض بیماریوں کی وجہ سے جیسے بغل گند ہوتی ہے۔ نہانے کے باوجود جسم سے بدبو آتی رہتی ہے۔ خوشبو اس قسم کی بُو کے ازالہ کے لئے مفید چیز ہے۔ غرض جو بُو عارضی ہوتی ہے اس کا بھی علاج کر دیا۔ اور بیماریوں کی وجہ سے جو مستقل بُو پیدا ہو جاتی ہے اس کا بھی علاج کر دیا۔ پھر آپؐ نے فرمایا۔ دیکھو انسان کے لئے یہ چیز بھی

ثواب کا موجب

ہے کہ اگر وہ رستہ میں کوئی لکڑی کانٹا یا گوبر پڑا ہوا دیکھے تو اسے دور کر دے۔ اس کا یہ فعل بھی اس کے لئے نیکی شمار ہوگا۔ اب مسجد والے تو اس کے ہم مذہب تھے لیکن سڑک پر چلنے والے اس کے وطنی بھی ہو سکتے ہیں اور غیر وطنی بھی ہو سکتے ہیں۔ مسافر اور سیاح بھی ہو سکتے ہیں پس اس حکم کے ذریعہ آپؐ نے تمام بنی نوع انسان تک اپنی ہمدردی کے دامن کو وسیع کرنے کا حکم دیا۔ پھر جیسا کہ میں سمجھتا ہوں ایک قرآنی آیت سے بھی یہ استدلال ہو سکتا ہے کہ ان لوگوں سے بھی

انسانی ہمدردی کا سلوک

کرنا چاہیئے جن سے عام حالات میں کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ اور وہ آیت یہ ہے۔ وفی اموالھم حق للسائل والمحروم اب تک اس آیت کے جو معنے کئے جاتے ہیں وہ یہ ہیں کہ انسانی اموال میں ان لوگوں کا بھی حق ہے جو زبان سے مانگ لیتے ہیں۔ اور ان کا بھی حق ہے جو زبان سے مانگتے نہیں اور یا یہ معنے کئے جاتے ہیں کہ ان کے اموال میں انسان کا بھی حق ہے جو اپنی ضرورت خود بیان کر لیتا ہے اور جانور کا بھی حق ہے جو اپنی ضرورت خود بیان نہیں کر سکتا۔ لیکن

میں سمجھتا ہوں

کہ گو اس کے یہ معنے بھی درست ہیں جو اب تک کئے جاتے ہیں۔ لیکن محروم میں غیر ممالک کے رہنے والے اور غیر اقوام بھی شامل ہیں۔ جن تک انسان کی عام حالات میں پہونچ نہیں ہوتی۔ مثلاً ہم یہاں بیٹھے ہیں انفرادی لحاظ سے ہم جاپانیوں کی مدد نہیں کر سکتے۔ ہاں قومی طور پر ہم چندہ کر کے ہم جاپانیوں کی مدد کریں تو وہ ہمارے اموال میں حصہ دار بن جاتے ہیں۔ پس اس لفظ میں وہ انسانی ہمدردی بھی شامل ہے جو عام حالات میں

انسان کی طاقت سے باہر

ہوتی ہے۔ عرب، مصر، ایران، افغانستان، چین، جاپان۔ یونائیٹڈ سٹیٹس امریکہ، ارجنٹائن، چلی، کینیڈا۔ برازیل۔ فرانس، جرمنی، سپین۔ اٹلی اور سوئٹزرلینڈ وغیرہ ممالک میں جو لوگ آباد ہیں۔ ان سے ہمدردی کرنے کے ذرائع ہمارے پاس موجود نہیں لیکن اگر ہم ایسے مواقع پر جب ساری قوم پر کوئی مصیبت آجایا کرتی ہے۔ ان کی مدد کریں تو اس طرح وہ بھی ہمارے اموال میں حصہ دار بن جاتے ہیں۔ یورپین لوگوں نے اس بات کو مدنظر رکھا ہے۔ اور انہوں نے ریڈ کراس قسم کی سوسائٹیاں بنائی ہیں۔ وہ آہستہ آہستہ چندہ جمع کرتے رہتے ہیں اور ڈاکٹر اور نرسیں وغیرہ ملازم رکھ لیتے ہیں۔ اور جب کسی قوم پر

کوئی بڑی مصیبت

آجائے تو اس کی مدد کو پہونچ جاتے ہیں۔ اس طرح وہ اس آیت کے مفہوم کے مطابق عمل کرتے ہیں کہ وفی اموالھم حق للسائل والمحروم۔ ہمارا محروم میں اس لئے شامل ہیں کہ گو وہ ہم سے نہیں مانگتا۔ لیکن اس کے حالات ہمارے سامنے ہیں۔ پس عدم علم کی وجہ سے محروم نہیں ہے۔ اسی طرح کراچی اور حیدرآباد (سندھ) کے رہنے والے محروم نہیں۔ کیونکہ گو ہم ان کی براہ راست کوئی مدد نہیں کرتے۔ لیکن ہم گورنمنٹ کو ٹیکس ادا کر رہے ہیں اور اس ٹیکس سے حکومت ان کی مدد کر رہی ہے۔ لیکن ہندوستان اور چین والوں کی نہ ہم براہ راست کوئی مدد کرتے ہیں۔ اور نہ ہماری حکومت کوئی ان کی مدد کرتی ہے۔ اگر ہم اس قسم کے محروم لوگوں کی مدد کرنا چاہیں تو وہ اسی طرح ہو سکتی ہے۔ کہ ہم ریڈ کراس یا ہلال احمر کی قسم کی بعض سوسائٹیاں بنا لیں اور عام حالات میں اپنے اموال میں سے کچھ نہ کچھ بطور چندہ دیتے رہیں۔ تا اگر کسی قوم پر کوئی بڑی مصیبت آئے۔ تو ان سوسائٹیوں کی وساطت سے ہم اس کی مدد کر سکیں۔ پس

اس آیت کے مطابق

میں سمجھتا ہوں کہ مسلمانوں کو اس قسم کے ذرائع اختیار کرنے چاہئیں۔ کہ وہ ان لوگوں کی مدد کو بھی پہونچ سکیں، جن تک عام حالات میں ان کی پہونچ نہیں۔ اور اگر اللہ تعالےٰ اس قسم کے سامان پیدا کر دے کہ ہم دوسرے لوگوں کی مدد کر سکیں۔ تو ہمیں پیچھے نہیں ہٹنا چاہیئے۔ بلکہ پورے جوش کے ساتھ اس میں حصہ لینا چاہیئے۔

میں نے دیکھا ہے کہ متواتر اس قسم کے حالات پیدا ہوئے ہیں کہ جب کسی ناگہانی بلا کے وقت مصیبت زدوں کی مدد کی گئی۔ تو اس کا اثر ایک لمبے عرصہ تک علاقہ میں رہا۔ پچھلے دنوں ایک کار کی ٹکر کا واقعہ لائل پور میں ہو گیا تھا۔ حکومت کے افسران نے جماعت سے کہا کہ اس وقت ہم تو مصیبت زدگان کی کوئی مدد نہیں کر سکتے آپ ہی ان کی مدد کریں۔ اس پر کچھ دوست ہسپتال گئے اور انہوں نے مدد کی۔ اس کی وجہ سے دس پندرہ دن تک علاقہ میں شور رہا۔ کہ فلاں موقعہ پر احمدیوں نے یہ کیا۔ احمدیوں نے

مصیبت زدگان سے ہمدردی

کا سلوک کیا، ان کی مرہم پٹی کی اور انہیں مناسب جگہوں پر پہنچایا۔ پھر پچھلا سیلاب آیا۔ یہ موقعہ بھی ایسا تھا کہ مصیبت زدگان سے ہمدردی کا اظہار کیا جاتا۔ اور جماعت نے ایسا کیا بھی۔ اب پھر سیلاب آیا ہے۔ اس موقعہ کو بھی ہمیں ہاتھ سے نہیں جانے دینا چاہیئے۔ اس موقعہ پر اگر دفاتر میں چھٹی بھی کر دی جائے تو کوئی حرج نہیں۔ مثلاً آخری جمعرات کو ہمارے دفاتر اور دیگر ادارے بند رہتے ہیں لیکن

گورنمنٹ کے دفاتر

میں ایسا نہیں ہوتا۔ مجھے بعض دوستوں نے معین صورت میں کہا ہے کہ جب گورنمنٹ کے اداروں میں اس قسم کی چھٹی نہیں ہوتی تو ہمارے مرکز میں ایسا کیوں کیا جاتا ہے۔ میں اس کی تحقیقات کر رہا ہوں۔ لیکن اگر آخری جمعرات کو چھٹی ضروری ہے تو ایسے مواقع پر کیوں چھٹی نہیں دی جاتی۔ تا مصیبت زدگان کی امداد کی جائے۔ یا سڑکوں کی مرمت کی جائے۔ تاکہ لوگوں کے تعلقات جو منقطع ہو جاتے ہیں۔ وہ دوبارہ قائم ہو جائیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ کئی احمدی اس بات سے چڑ جاتے ہیں۔ کہ جن لوگوں کی ہم مدد کرتے ہیں وہی کچھ عرصہ کے بعد

ہم سے دشمنی کرنے لگ جاتے

ہیں۔ لیکن یہی چیز تو مزہ دیتی ہے۔ کیونکہ اگر وہ لوگ حسن کی خدمت کی جائے مخالفت کرنے لگ جائیں۔ تو ہمارا دل اس بات پر خوش ہوگا۔ کہ ہم نے جو کچھ کیا ہے۔ انسان کی خاطر نہیں کیا بلکہ اللہ تعالےٰ کی خاطر کیا ہے۔ اس لئے تم اپنا کام کرتے چلے جاؤ۔ اور اس بات کا خیال نہ آنے دو۔ کہ دوسرے لوگ تمہاری مخالفت کرتے ہیں یا تمہاری خدمت کی قدر کرتے ہیں۔ قرآن میں اللہ تعالےٰ بار بار فی سبیل اللہ کے الفاظ بیان فرماتا ہے کہ تم جو نیکی بھی کرو

خدا تعالےٰ کی خاطر

کرو۔ اس سے چاہے تم سو دفعہ نیکی کرو اور جس سے تم نیکی کرو۔ وہ سو دفعہ تمہاری مخالفت کریں۔ وہ تمہارے دشمن ہو جائیں مگر تم نیکی کو ترک نہ کرو۔ آخر قیامت کے دن انہیں پکڑا جائے گا۔ اور تمہارے گلے میں سو سو ہار پڑیں گے۔

پس تم میں سے کسی کو اس بات کا خیال نہیں کرنا چاہیئے کہ تمہارے حسن سلوک کی کوئی قدر بھی کرتا ہے یا نہیں۔ تم نے جو کچھ کرنا ہے۔ خدا تعالےٰ کی خاطر کرنا ہے اور وہی تمہاری

نیکی کا بدلہ دیگا

تم نے جو کچھ کرنا ہے خدا تعالےٰ کی خاطر کرنا ہے۔ اور خدا تعالےٰ تمہارے کام کو دیکھ رہا ہے۔ اور وہی اس کا اجر دے گا۔ اگر کوئی شخص کسی پر احسان کرتا ہے۔ اور دوسرا شخص اس احسان کو بھول جاتا ہے۔ یا اس کے احسان کی قدر نہیں کرتا۔ تو یہ اس کا قصور ہے۔ تمہارا فائدہ اسی میں ہے کہ تم احسان کرتے چلے جاؤ اور ہمارا خدا ایسا ہے کہ اس نے نیکی کرنے والے کے لئے ثواب کے اتنے راستے کھولے ہیں کہ ان کی کوئی حد ہی نہیں۔ اس لئے ایسے فعل پر کسی مسلمان کے دل میں انقباض پیدا ہونا یا نفرت اور حقارت کا جذبہ پیدا ہونا۔ اور دل میں گرہ پڑنا ناجائز ہے۔ اگر کوئی تمہیں گالی دیتا ہے تو تمہیں

چڑنے کی ضرورت نہیں

اس گالی سے تمہارا کچھ نہیں بگڑتا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص کسی کو گالی دیتا ہے۔ تو خدا تعالےٰ کے فرشتے اسے دعائیں دیتے ہیں۔ اب دیکھو اس شخص کی گالیوں نے کیا بنانا تھا۔ اگر کچھ بنانا ہے تو فرشتوں کی دعاؤں نے بنانا ہے۔ غرض تمہیں اس بات کی پرواہ نہیں کرنی چاہیئے کہ لوگ تمہاری خدمت کو بھول گئے ہیں۔ وہ بے شک بھول جائیں۔ جس ذات کے لئے تم نے ان کی خدمت کی تھی وہ اسے نہیں بھول سکتی۔ خدا تعالےٰ تمہارے کام کو دیکھ رہا ہے۔ اور وہ اس کا بہتر اجر تمہیں دے گا۔

امام غزالی رح

نے ایک کہانی بیان کی ہے جیسے حدیث

اولاد کی تربیت

اولاد کی تربیت ایک بڑا اہم اور ضروری فریضہ ہے اور تربیت کے لئے دینی واقفیت کی ضرورت ہے۔ آپ "الفضل" ایسے دینی اخبار کے خطبہ نمبر یا روزانہ پرچہ جاری کروا کر اپنی اولاد کی صحیح تربیت کا ایک مستقل سامان کر سکتے ہیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

زعماء انصار اللہ عاملہ کی منظوری کے ساتھ شوریٰ کیلئے تجاویز اور صدارت کیلئے نام جلد بھجوا دیں

قائد عمومی مجلس انصار اللہ ربوہ

کہا جاتا ہے لیکن وہ حدیث نہیں۔ مگر چونکہ کہانیوں سے بھی بعض اسباق ملتے ہیں اس لئے صوفیاء اپنی کتابوں میں ایسی کہانیاں بھی درج کر لیتے ہیں آپ لکھتے ہیں کہ قیامت کے دن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی کھڑے ہوں گے اور آپ کی امت بھی کھڑی ہو گی کہ جہنم میں یک دم جوش پیدا ہو گا اور اس کی آگ باہر پھیلنی شروع ہو جائے گی۔ اسے دیکھ کر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کی ساری امت دعا کرنے لگ جائے گی۔ وہ گریہ وزاری کرے گی لیکن آگ برابر بڑھتی چلی جائے گی۔ اتنے میں جبریلؑ ایک پتیلا لائیں گے اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کرتے ہوئے کہیں گے یا رسول اللہ اس پتیلے میں پانی ہے آپؐ اس پانی کو لیں اور آگ پر چھڑکیں۔ اس سے آگ بجھ جائے گی۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

دریافت فرمائیں گے کہ اس پتیلا میں کیسا پانی ہے تو جبریل جواب دیں گے اس میں

امت کے گناہ گاروں کے آنسو ہیں

اب جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ یہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے میں اس ادعا کو لچر اور لغو سمجھتا ہوں۔ یہ حدیث نہیں بلکہ امام غزالیؒ نے اس واقعہ کو صرف نصیحت کے رنگ میں نقل کر دیا ہے۔ اگر یہ حدیث ہوتی تو اسے کوئی معتبر محدث اپنی معتبر کتاب میں بھی بیان کرتا لیکن اسے کسی معتبر محدث نے بیان نہیں کیا۔ اصل بات یہ ہے کہ صوفیاء نے بہت سی باتیں ایسی نقل کر دی ہیں جو لکھی تو حدیث کے رنگ میں گئی ہیں لیکن وہ احادیث نہیں۔ محدثین کا خیال ہے کہ جس بات میں کوئی نصیحت پائی جائے صوفیاء اسے نقل کر دیتے ہیں۔ وہ اسے پرکھتے نہیں۔ اس قسم کی روایات میں سے یہ واقعہ بھی ہے اس میں

ایک سبق ہے

جو قابلِ قدر ہے اور وہ سبق یہ ہے کہ اگر کوئی شخص غلطی کرتا ہے اور پھر خدا تعالےٰ کے سامنے روتا ہے تو خدا تعالےٰ اسے معاف کر دیتا ہے۔ باقی یہ بات بالکل لغو ہے کہ جہاں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کی امت کے اقطاب اور اولیاء کی دعاؤں نے کوئی اثر نہ کیا وہاں گناہ گاروں کے آنسوؤں نے اثر کر دیا۔ اتنا حصہ بالکل لچر اور پوچ اور بیہودہ ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ گناہ گاروں کا رونا اور ان کی گریہ زاری کرنا ان کے

گناہوں کی بخشش کا ذریعہ

بن جاتا ہے مگر یہ بات درست نہیں کہ انکے آنسو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور صحابہؓ کی دعاؤں سے بھی بڑھ گئے۔ پس ذکری کے طور پر اس واقعہ میں ایک خوبی پائی جاتی ہے جو قابلِ قدر ہے لیکن یہ کہنا کہ یہ حدیث ہے میں اسے درست نہیں سمجھتا۔ بہر حال اگر کوئی انسان ظلم کرتا ہے تو اسے خدا تعالیٰ کے سامنے جھکنا چاہیئے اور اپنی غلطی کی معافی طلب کرنی چاہیئے۔ باقی یہ کہ لوگوں کی بد دعائیں خواہ ظالمانہ ہوں خدا تعالےٰ تک چلی جاتی ہیں اور وہ انہیں قبول کر لیتا ہے درست نہیں۔ اگر بد دعائیں کام دیں تو ہمارے لئے تو سارے مولوی بد دعائیں کرتے ہیں۔ ایسے مولوی بھی موجود ہیں جو تسبیحوں پر رات دن ہم پر لعنت ڈالتے رہتے ہیں۔ اگر ان باتوں میں کوئی اثر ہوتا تو یہ سلسلہ کبھی کا ختم ہو جاتا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہمیشہ فرمایا کرتے تھے کہ اگر یہ انسانی کام ہوتا تو یہ سلسلہ تو کبھی کا ختم ہو جاتا۔ پس اس امر کو یاد رکھو کہ

ہمارا خدا منصف اور وفادار ہے

وہ ہمیشہ انصاف سے کام لیتا ہے وہ صرف اس کو پکڑتا ہے جو غلطی کرتا ہے اور جو شخص غلطی نہیں کرتا وہ اسے کچھ نہیں کہتا۔ دین کے بارے میں تم حق پر ہو اس لئے خدا تعالیٰ دین کے بارہ میں دوسرے لوگوں کو ہی پکڑیگا تمہیں نہیں پکڑے گا۔ اگر تم کسی سے حسنِ سلوک کرتے ہو اور وہ تمہارے احسان کی ناقدری کرتا ہے تو بدلہ تو خدا نے دینا ہے وہ اسے دیکھ رہا ہے۔ اگر وہ شخص تمہارے احسان کی قدر نہیں کرتا بلکہ تم پر ظلم کرتا ہے تو تمہیں خدا تعالےٰ سے دوہرے بدلہ کی امید کرنی چاہیئے۔ ایک تو تمہارے احسان کا بدلہ تمہیں ملے گا اور دوسرے تم پر ظلم کرنے کی وجہ سے تمہارے احسان فراموش دشمن کی نیکیاں بھی تمہیں مل جائیں گی لیکن یہ یاد رکھو کہ شریف طبقہ ہر قوم میں ہوتا ہے۔ دہریوں میں بھی شریف ہوتے ہیں۔ پھر مسلمان کے کان میں تو قرآن کریم کے الفاظ رات دن پڑتے رہتے ہیں۔ اس لئے کوئی نہ کوئی درجہ شرافت کا اس میں ضرور موجود ہوتا ہے پس تم کیونکر سمجھتے ہو کہ تمہاری نیکی ان پر اثر نہیں کرے گی۔ ممکن ہے تمہاری نیکی دیکھ کر وہ بھی اس قسم کا کام کرنا شروع کر دیں اور اس طرح ان میں بھی

قوم۔ ملک اور حکومت کی خدمت

کا جذبہ پیدا ہو جائے اور اگر ایسا ہو جائے تو تمہیں اس بات کا بھی ثواب ملے گا کہ تم نے نیکی کی اور اس بات کا بھی ثواب ملے گا کہ تمہاری وجہ سے دوسرے کئی لوگوں نے نیکی کی۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اگر کسی شخص کے ذریعہ کوئی دوسرا آدمی ہدایت پا لیتا ہے تو اسے دو ثواب ملتے ہیں۔ ایک ثواب تو اس کی اپنی نیکی کا ہوتا ہے اور ایک ثواب اس شخص کی نیکی کا ملتا ہے جو اس کے ذریعہ ہدایت پاتا ہے۔ فرض کرو تمہاری وجہ سے پاکستان کے لوگ ہدایت پاتے ہیں اور تمہاری تعداد ایک لاکھ ہو تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ تم میں سے ہر ایک کو ۸۰ آدمیوں کی نیکی کا ثواب ملے گا۔ ایک آدمی کی نیکی بھی بڑی چیز ہوتی ہے اور وہ آسمان اور زمین کو بھر دیتی ہے۔ پھر اگر کسی کے ذریعہ ۸۰۰ اشخاص ہدایت پا جائیں اور ان ۸۰۰ اشخاص کی نیکیوں کا ثواب بھی اسے ملے تو پھر اسکی نیکیوں کو رکھنے کے لئے خدا تعالےٰ ہی سامان کرے تو کرے ورنہ زمین و آسمان میں اسکی نیکیاں سما نہیں سکیں گی۔ پس دوست اس قسم کے

نیکی کے مواقع کو ضائع نہ کریں

بلکہ ان مواقع پر زیادہ سے زیادہ لوگوں کی خدمت کریں۔ اگر تمہارے عمل کو دیکھ کر دوسرے لوگوں میں بھی نیکی پیدا ہو جائے تو یقیناً اس سے سارے ملک کا معیار اخلاق بلند ہو جائے گا ٭

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت
چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں (مینیجر)

مجالس خدام الاحمدیہ حلقہ ایبٹ آباد کے لئے

ضروری اعلان

مجالس خدام الاحمدیہ حلقہ ایبٹ آباد کا دوسرا سالانہ تربیتی اجتماع مسجد احمدیہ کیبال ایبٹ آباد میں مورخہ ۲۶-۲۷- اور ۲۸ اگست ۶۴ء کو منعقد ہو رہا ہے جس میں سلسلہ عالیہ کے مربیان و علماء کرام اور مکرم و محترم شمس الدین صاحب صوبائی امیر (سابق صوبہ سرحد) کے علاوہ محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب اور محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب بھی تشریف لا رہے ہیں۔

افتتاح مورخہ ۲۶ اگست ۶۴ء تین بجے بعد دوپہر محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب فرمائیں گے اور اختتامی خطاب بعد نماز جمعہ ۲۸ اگست کو مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب فرمائیں گے۔ لہٰذا احباب کرام جماعت مقیم تھیا گلی۔ خانپور۔ ہری پور تربیلہ ڈیم۔ حویلیاں۔ مانسہرہ۔ کاکول۔ دھمتوڑ۔ دانہ۔ پھگلہ۔ شنکیاری۔ بالاکوٹ اور ڈاڈر سے شمولیت کی درخواست کی جاتی ہے۔

(قائد خدام الاحمدیہ مجلس ایبٹ آباد ضلع ہزارہ)

ولادت

خاکسار کے چھوٹے بھائی عزیزم چوہدری ریاض احمد صاحب مقیم راولپنڈی کو اللہ تعالیٰ نے ۲۱/۸/۶۴ کو ایک بچی عطا فرمائی ہے جو محترم حافظ عبد العزیز صاحب آف سیالکوٹ چھاؤنی کی پوتی اور مکرم صوبیدار عبد المنان صاحب دہلوی کی نواسی ہے۔ قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ جلد زچہ کو صحت و عافیت بخشے اور نومولودہ کو عمر دراز نیز اسے خادمہ دین بنائے اور والدین کے لئے قرۃ العین۔ (خاکسار شبیر احمد وکیل المال تحریک جدید)

حقیقی خوشی

اللہ تعالیٰ کے دین کی خدمت کرنے سے انسان کو حقیقی خوشی اور راحت حاصل ہوتی ہے۔ آپ "الفضل" ایسے خالص مذہبی اخبار کی اشاعت بڑھا کر بھی دین کی خدمت کر سکتے ہیں اور حقیقی خوشی اور راحت کے وارث بن سکتے ہیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

شذرات

(شیخ خورشید احمد)

احیائے اسلام اور مسلمان مفکرین

ہندوستان کے ایک مسلمان مفکر صوفی نذیر احمد صاحب کاشمیری کے مضامین مسلمانوں کی اصلاح اور اسلام کے احیاء کے موضوع پر اکثر پاک و ہند کے دینی اخبارات و جرائد میں شائع ہوتے رہتے ہیں۔ آپ کے مضامین سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ اسلام کا درد رکھتے ہیں لیکن جب اصلاح احوال کے لئے تجاویز سوچتے ہیں تو ایک حد تک صحیح نتائج اخذ کرنے کے بعد آخر میں جس تجویز پر پہنچتے ہیں وہ وہی ہوتی ہے جس کی ناکامی کا مشاہدہ بار بار کے تجربوں سے ہو چکا ہے۔ ان کے نزدیک اصلاح احوال کا واحد طریق یہ ہے کہ مسلمانوں کے

"تمام حلقوں کے سربراہوں کی شورائیت کرتے ہوئے حفاظت دین و ملت کے لئے ایک لائحہ عمل معین کیا جائے اور شخصیتوں کا سہارا لئے بغیر اسے بالکل اصولی و جمہوری انداز پر چلایا جائے۔ ... اس ملی شورائیت کے طریق عمل کے سوا کوئی راہ نجات نہیں۔ اسی سے ہماری تمام تعمیری و دینی صلاحیتیں ایک جگہ جمع ہو کر ایک معین راہ عمل اختیار کریں گی"

(صدق جدید لکھنؤ ۱۲ جون)

مسلمانوں کے موجودہ انتشار اور اختلاف و انشقاق کو دیکھنے کے باوجود جو شخص یہ امید رکھتا ہے کہ تمام مسلمان ملی شورائیت کے ذریعہ از خود "ایک لائحہ عمل" پر متفق ہو جائیں گے وہ یقیناً ایک ایسی خوش فہمی میں مبتلا ہے جو کبھی شرمندۂ تکمیل نہیں ہو سکتی۔

پھر یہ کوئی نئی تجویز نہیں بارہا اسے پیش کیا گیا اور بارہا اس پر عمل کرنے کی کوشش کی گئی لیکن حالات بد سے بدتر ہوتے چلے گئے۔

ہمیں تعجب ہے کہ صوفی صاحب موصوف اور ان کے ہم خیال دیگر اصحاب اللہ تعالیٰ کی اس قدیم سنت پر کیوں غور نہیں فرماتے جو ازل سے جاری ہے اور ابد تک جاری رہے گی کہ جب فساد فی الارض حد سے بڑھ جائے تو پھر اس کی اصلاح بجز کسی آسمانی مامور کے ناممکن ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ گو اسلام اللہ تعالیٰ کا آخری اور مکمل ترین دین ہے اور حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت ہی ابد تا قیامت جاری رہے گی لیکن آخری زمانہ میں اصلاح احوال کے لئے خود حضرت رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایک مسیح اور مہدی کی بعثت کی پیشگوئی فرمائی۔ جس نے حضور کی متابعت اور پیروی میں آسمانی مدد و نصرت سے احیائے اسلام کے عظیم کام کو سرانجام دینا تھا۔ چنانچہ اب احیائے اسلام کا واحد طریق یہی ہے کہ مسیح موعود کے دامن سے وابستہ ہو کر کوشش کی جائے۔ اس کے سوا اور کوئی طریق اب کامیاب نہیں ہو سکتا۔ ؎

ہے یہ تقدیر خداوند کی تقدیروں سے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام خود تحریر فرماتے ہیں:-

"اسلام کی موجودہ حالت خود بتا رہی ہے کہ خدا تعالیٰ کوئی سلسلہ ایسا قائم کرے جو اس کو ان مشکلات سے نجات دے زیرک اور دانشمند انسان کے لئے کیا یہ کافی نہیں ہے کہ جب زمین پر تیاری ہے تو آسمان پر کوئی تیاری نہ ہوگی۔ کیا مخالفوں نے اسلام کے نیست و نابود کرنے میں کوئی کمی چھوڑی ہے ...... جو شخص قرآن کریم کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے سمجھتا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خدا تعالیٰ کا سچا نبی مانتا ہے اسے سمجھنا چاہیئے کہ خدا تعالیٰ نے جو یہ وعدہ کیا تھا کہ انا نحن نزلنا الذکر و انا لہ لحافظون کیا وہ اس وقت ان بے جا حملوں کے دفاع اور فرو کرنے کے لئے اس صدی کے سر پر اپنی سنت قدیمہ کے موافق کوئی آسمانی سلسلہ قائم نہ کرتا؟"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۳۴۴)

"سُنا ہے"

پیغام صلح لاہور کا ایک مضمون نگار جماعت احمدیہ اور حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بقاءہٗ کے خلاف اکثر تخیلاتی قسم کے نہایت ذلت آمیز اور اشتعال انگیز مضامین لکھنے کا عادی ہے۔ پیغام صلح کے صفحات ان دنوں اس کے مضامین کے لئے وقف معلوم ہوتے ہیں۔

ان صاحب کے لمبے چوڑے مضامین کی حقیقت ایک اسی امر سے واضح ہو جاتی ہے کہ وہ اپنے "دلائل" کی بنیاد جن امور پر رکھتے ہیں ان میں بڑی بے تکلفی سے

"سنا ہے" یا "سنا گیا ہے"

یا اسی مفہوم کے اور الفاظ استعمال کرتے چلے جاتے ہیں۔

ان الفاظ کو پڑھ کر فوراً ذہن رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث کی طرف منعطف ہو جاتا ہے جس میں حضور نے فرمایا ہے کہ

کفیٰ بالمرء کذبًا ان یحدث بکل ما سمع۔

یعنی کسی انسان کے جھوٹا ہونے کے لئے ایک یہی امر کافی ہے کہ وہ سنی سنائی بات کو آگے بیان کر دے اور پھر اس پر اپنے "دلائل" کی بنیاد رکھے۔

کیا غیر مبایعین اس پر غور فرمائیں گے؟

بلا تبصرہ

میلاد النبی کی تقریب پر جو سراسر غیر شرعی اور غیر اسلامی حرکات کی گئیں ان کا ذکر کرتے ہوئے ہفت روزہ چٹان لاہور نے ایک اداریہ سپرد قلم کیا ہے۔ اس کا ایک حصہ بلا تبصرہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

"اس عظیم انسان (فداہ امی و ابی) کی ولادت پر مسجد نبوی کی نقلیں تیار کرنا جلوس نکال کر سوانگ رچانا۔ بیل گاڑیوں پر طہارت و پاکیزگی کے قواعد پورے کئے بغیر فلمی دھنوں کے ساتھ خود ساختہ نعتیں گانا ڈھول پیٹنا۔ باجا بجانا تاشے پیٹنا تالیاں بجانا۔ چھٹے چھوڑنا۔ ہارمونیم اور طبلے پر دھنیں چھیڑنا۔ مغلوں کے درباری لباس پہننا۔ گتکا کھیلنا قرآن و سنت کی کس شق میں آتا ہے؟ یہ دروازہ کھلا تو کبھی بند نہ ہوگا۔ ..... اللہ کے رسول کی مسند پر بیٹھنے والے جو بات بات پر اپنی میانوں سے کافر سازی کی تلوار کھینچ لیتے ہیں حتی کہ صلحائے امت بھی ان کی شمشیر زبان سے محفوظ نہیں ہے اس بارے میں کیا فرماتے ہیں۔" (چٹان ۲ اگست)

تعلیم الاسلام ہائی سکول کے طلباء کیلئے ضروری اعلان

تعلیم الاسلام ہائی سکول کی دسویں جماعت کا تعلیمی کام تعطیلات کے آخری ایام میں جاری ہو چکا ہے۔ چند دنوں تک یعنی ۹/۹ کو باقی طلباء بھی حاضر سکول ہو کر پڑھائی کا کام شروع کرنے والے ہیں۔ پہلے روز ہی طلباء کی تعطیلات میں کارکردگی کا جائزہ لینے کیلئے امتحان شروع ہو جائے گا۔ طلباء کو ایک روز قبل یعنی ۸/۹ کو ربوہ میں لازمی طور پر پہنچ جانا چاہیئے۔ تاکہ پہلے دن کی سکول سے غیر حاضری کا خمیازہ نہ بھگتنا پڑے۔

وہ احباب بھی جو اپنے بچوں کو تعطیلات کے بعد سکول ہذا میں داخل کرانے کا ارادہ رکھتے ہوں۔ تاکہ ان کے بچے اپنے مرکزی سکول کی تعلیم و تربیت سے صحیح اسلامی رنگ میں رنگین ہو سکیں۔ سکول کھلتے ہی اپنے بچوں کو یہاں بھجوانے کا ابھی سے اہتمام فرمالیں۔ بورڈنگ ہاؤس میں ہر طرح سے تعلیم و تربیت کے خاطر خواہ انتظامات موجود ہیں۔ یہاں ایک پاکیزہ اسلامی ماحول میں ہمدرد اور خیر خواہ اساتذہ کی نگرانی میں طلباء روحانی اور جسمانی تربیت حاصل کر کے ایک اچھے اور مفید شہری بن سکتے ہیں۔ کمزور طلباء کی تعلیمی کمزوری دور کرنے کا ابھی کافی وقت ہے۔ سال کے آخر تک وہ انشاء اللہ اپنی کلاس میں مل کر سالانہ امتحان میں اعلیٰ درجہ میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ لہٰذا احباب سکول کھلتے ہی اپنے بچوں کو اس سکول میں داخل کرنے کے لئے بھجوا دیں۔

(ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

درخواست دعا

میرے بڑے بھائی سید منیر احمد خلیل ابن علی عمان مسقط میں ہیلتھ اسسٹنٹ مقرر ہوئے ہیں وہ اس ماہ کے آخر میں بذریعہ جہاز روانہ ہوں گے ان کی ترقی اور بہتری کے لئے دعاؤں کی التجا ہے۔

(سید شاہ میر احمد اشرف دار الضیافت ربوہ)

آپ کی اپنی دوکان

سلام ٹی سٹال منڈی میں دوبارہ کھل گئی ہے۔ عمدہ چائے ہر قسم کی پیسٹری تازہ اخبار کیساتھ پرکیف فضا ہوادار کمرے میں بیٹھکر لطف اٹھایئے بہترین خدمت ہمارا قومی شعار ہے۔ ایکدفعہ کا تجربہ آپ کو ہمیشہ کیلئے ہمارا گرویدہ بنا دیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(عبد السلام سلام ٹی سٹال منڈی ربوہ)

اطفال الاحمدیہ کا اجتماع مرکزیہ ۲۳-۲۴-۲۵ اکتوبر ۱۹۶۴ء

(مہتمم اشاعت خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

کتاب مناظرہ سرگودہا کی ضرورت

مجھے کتاب مناظرہ سرگودہا کی ضرورت ہے جو ۱۹۱۶ء میں بمقام سرگودہا ہوا تھا۔ جماعت احمدیہ کی طرف سے حضرت میر محمد اسحاق صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ مناظر تھے۔ فریق ثانی کی طرف سے مولوی ثناءاللہ صاحب امرتسری مناظر تھے۔ مناظرہ تحریری تھا جو کتاب کی صورت میں شائع ہو گیا تھا۔ مناظرہ سرگودہا کے نام سے مشہور ہے اس کی مجھے سخت ضرورت ہے۔ لہٰذا کسی دوست کے پاس ہو تو مجھے اطلاع دیں

(فضل دین پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ملیانوالہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ)

شکریہ احباب اور درخواست دعا

راقم الحروف کو عرصہ قریباً چار ماہ کا ہوا ایک حادثہ میں بائیں ٹانگ پر شدید ضرب آئی تھی پہلے تو یہی احساس تھا کہ ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ لیکن ایکسرے کے بعد پتہ چلا کہ صرف گھٹنے کے قبضے کریک ہوئے ہیں۔ اخبار الفضل میں اعلان چھپتے ہی بہت سے عزیزوں۔ احباب اور بزرگوں کی طرف سے اظہار ہمدردی کے خطوط موصول ہوئے۔ ایسے تمام احباب کو اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے۔

اب چار ماہ کی تکلیف اور دکھ کے بعد خدا تعالیٰ کے فضل سے چلنے پھرنے کے قابل ہوا ہوں۔ اس وقت محسوس ہوتا ہے کہ ٹانگ اپنی اصل حالت پر آ چکی ہے گو کمزوری محسوس ہوتی ہے۔

بعض خانگی پریشانیاں اور کاروباری مشکلات بھی ہیں احباب کرام بدستور اس عاجز کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ مولا کریم اپنا فضل فرمائے صحت کاملہ بخشے اور خدمت سلسلہ کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(محتاج دعا عبدالرحمٰن مبشر عفی عنہ سابق امیر جماعت احمدیہ رحمانیہ منزل بلاک جی ڈیرہ غازیخان)

محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب کی نظر میں

پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی لاہور

"میں کمپنی کا مشکور ہوں۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر دے۔ پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی ہمیشہ ہی تعاون کا ثبوت دیتی ہے۔"

دوست اب گوجرانوالہ ۔ سرگودہا کے علاوہ ۔ لاہور ۔ شیخوپورہ ۔ پنڈی بھٹیاں ۔ شاہ کوٹ ۔ لائلپور کا سفر بھی اپنی بسوں میں کر سکتے ہیں۔

برانچیں:۔ (۱) سب آفس سرگودہا ۔ ریلوے روڈ بس سٹینڈ سرگودہا۔ (۲) بکنگ آفس بس سٹینڈ گوجرانوالہ۔ (۳) بکنگ آفس بس سٹینڈ چنیوٹ۔ (۴) بکنگ آفس بس سٹینڈ لائلپور۔

(مینیجر پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی لمٹیڈ سرگودہا)

ٹنڈر نوٹس

آٹھ ہزار مکعب فٹ بجری سائز ½" تا ۱½" خریدنے کیلئے سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں جو کہ زیر دستخطی کے دفتر میں مورخہ ۱۲ ستمبر ۱۹۶۴ء کو ۱۲ بجے دوپہر تک وصول کئے جائیں گے اور اسی روز ایک بجے بعد دوپہر ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ کوالٹی بجری و دیگر شرائط حسب ذیل ہیں۔

۱۔ بجری ½ چھاننا کی جالی سے گذار کر نمبر ۸ جالی کے چھاننا سے صاف کی گئی ہو اور اس میں ریت کی ملاوٹ نہ ہو۔

۲۔ نرخ فی سینکڑہ مکعب فٹ میں دیا جاوے۔

۳۔ بجری کا معائنہ مقام روانگی پر کیا جاویگا اور اس کی پیمائش مقام رسیدگی پر کی جاوے گی۔

۴۔ بجری کی صفائی اور مقام روانگی سے ویگن میں لدوائی تک کا کرایہ بذمہ ٹنڈر دہندہ ہوگا۔ کرایہ ریل محکمہ ادا کرے گا۔

۵۔ بجری کی سپلائی ٹنڈر کی منظوری کے ایک ماہ کے اندر مکمل کرنی ہوگی۔ گیلی بجری قابل قبول نہیں ہوگی۔

۶۔ ٹنڈر دہندہ کو مبلغ دو صد روپیہ بطور زرضمانت بصورت بنک ڈرافٹ ٹنڈر کے ہمراہ بنام ایگریکلچرل انجینئر لائلپور بھیجنا ہوگا۔ بصورت دیگر ٹنڈر قابل قبول نہ ہوگا۔

۷۔ بجری مندرجہ ذیل مقامات پر مطلوب مقدار میں پہنچانی ہوگی:۔

(۱) لاہور ۵۰۰ مکعب فٹ۔ (۲) منٹگمری ۵۰۰ مکعب فٹ

(۳) گوجرانوالہ ۵۰۰ " " (۴) لائلپور ۶۵۰۰ " "

زیر دستخطی مجاز ہے کہ وہ کوئی یا تمام ٹنڈروں کو بغیر وجہ بتائے مسترد کر دے۔

المشتہر:۔ عبدالحمید چوہدری ایگریکلچرل انجینئر ۔ لائلپور

قرآن مجید

عکسی قرآن ۔ حمائلیں مع ترجمہ اور بلا ترجمہ

چھوٹی تقطیع سے لیکر بڑی تقطیع تک

تفسیریں، اوراد وغیرہ۔ اور ہر قسم کی اسلامی کتابیں

مکمل فہرست مفت منگوائیے

تاج کمپنی لمیٹڈ پوسٹ بکس نمبر ۵۳۰ کراچی

نصرت رائیٹنگ پیڈ

جس پر

الیس اللّٰہ بکاف عبدہٗ

کا بلاک پرنٹ شدہ ہے

ملنے کا پتہ

نصرت آرٹ پریس ربوہ

ناصرات الاحمدیہ کا دوسرا امتحان

ناصرات الاحمدیہ کا دوسرا امتحان ۲۷ ستمبر کو ہوگا۔ نصاب میں بچیوں کی سہولت کے لئے کمی کر دی گئی ہے۔ ناصرات کے چھوٹے گروپ کا امتحان ہمارا آقا میں سے ہوگا۔ زیادہ تر سوال صفحہ ۴۸ سے اگلے حصہ میں سے دیئے جائیں گے۔ لیکن ویسے تمام کتاب امتحان میں شامل ہوگی۔ ناصرات کے بڑے گروپ کے لئے نصاب مندرجہ ذیل ہے۔

نماز باترجمہ مکمل ۔ رکعات و اوقات نماز ۔ چہل حدیث میں سے پہلی بیس حدیثیں باترجمہ ۔ قرآن پاک کا پہلے پارہ کا نصف اول باترجمہ ۔ قرآن پاک کی آخری سات سورتیں زبانی ۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ حسنہ (سوالات ہمارے آقا میں سے ہوں گے) اسلام کے پانچ بنیادی ارکان ۔ سال بھر کے تشحیذ الاذہان (جون ۶۳ء تا مئی ۶۴ء) میں شائع ہونے والے مضامین و دینی معلومات وغیرہ۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواستیں مطلوب ہیں

نئے جاری شدہ میونسپل انٹرمیڈیٹ کالج کے لئے مندرجہ ذیل آسامیوں کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ جو کہ ۳۱/۸/۶۴ تک چوہدری اقبال احمد محمود ریذیڈنٹ مجسٹریٹ ٹاؤن کمیٹی ٹوبہ ٹیک سنگھ کے دفتر میں پہنچ جانی چاہئیں۔ درخواستوں کے ہمراہ ایمپلائمنٹ ایکسچینج کا رجسٹریشن کارڈ یا اس کی نقل ہونی ضروری ہے۔ کامیاب امیدواروں کو فوری طور پر حاضر ڈیوٹی ہونا پڑے گا۔ کیونکہ کلاسز آغاز ستمبر میں شروع کر دی جائیں گی۔

(۱) پرنسپل در گریڈ:۔ ۹۲۵-۴۰/۳۲۵-۳۵-۳۵۰ روپے علاوہ ۱۰۰/- روپے سپیشل تنخواہ۔

(۲) لیکچررز در گریڈ:۔ ۹۲۵-۴۰/۳۲۵-۳۵-۳۵۰ روپے۔ برائے انگلش۔ اُردو، حساب، اسلامیات، تاریخ، معاشیات، شہریت، فارسی، عربی۔

قابلیت ہر دو کے لئے:۔ سیکنڈ کلاس ایم۔اے۔ پرنسپل کی آسامی کے لئے معقول سابقہ تجربہ لازمی ہے۔

(۳) ڈی۔پی۔ای۔ در گریڈ:۔ ۶۰۰-۲۰-۳۰۰ روپے

قابلیت:۔ گورنمنٹ کا ڈپلومہ یافتہ۔

(۴) سینئر کلرک در گریڈ:۔ ۲۷۵-۸/۱۹۵-۷-۱۲۵ روپے گریجوایٹ یا انٹرمیڈیٹ۔

(۵) جونیئر کلرک در گریڈ:۔ ۱۷۵-۵-۱۱۵ روپے تجربہ کار میٹریکولیٹ۔

نمبر ۴ و نمبر ۵ کے لئے سابقہ تجربہ اور ٹائپ جاننا ضروری ہے۔

(۶) چپڑاسی در گریڈ:۔ ۸۰-۱-۶۵ روپے تعلیمی قابلیت کم از کم مڈل پاس ہو۔

(۷) چوکیدار در گریڈ:۔ ۸۰-۱-۶۵ روپے اعلیٰ جسمانی صحت ہونی ضروری ہے۔

(۸) خاکروب " ":۔ ۷۰-۱-۵۵ " " " " " " "

(۹) ماشکی " ":۔ ۷۰-۱-۵۵ " " " " " " "

(۱۰) بیلدار " ":۔ ۸۰-۱-۶۵ " " " " " " "

امیدواروں کو اپنے خرچ پر مورخہ ۹/۹/۶۴ کو برائے انٹرویو ٹاؤن ہال ٹوبہ ٹیک سنگھ بوقت ۹ بجے صبح حاضر آنا ہوگا۔

چوہدری اقبال احمد محمود مجسٹریٹ اوّل

ایڈمنسٹریٹر ٹاؤن کمیٹی ٹوبہ ٹیک سنگھ

انفاق فی سبیل اللہ اور توکل علی اللہ

اللہ تعالیٰ کی راہ میں اموال خرچ کرنے سے پہلوتہی کرنا عدم توکل پر دلالت کرتا ہے۔ اگر انسان توکل کے صحیح مقام پر کھڑا ہو تو اسے نہ فرضی چندے دیتے وقت تکلیف محسوس ہو اور نہ نفلی چندے۔ کیونکہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے:۔

ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہٗ (سورۃ الطلاق)

اگر ہمارے کسی معمولی سے کام میں بھی کوئی صاحب اثر و ثروت دوست ضامن بن جائے تو ہم مطمئن ہو جاتے ہیں کہ فلاں معزز شخص ہمارا ضامن ہے تو جس حالت میں اللہ تعالیٰ جیسی قادر مطلق اور عزیز و حکیم ہستی ہمارے مستقبل کی ضمانت دے رہی ہو تو پھر ہمیں جس قدر مطمئن ہونا چاہیئے وہ محتاج بیان نہیں۔ پس ہر احمدی کو توکل کا مقام حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اس مقام کے حصول کے بعد کوئی قربانی بھی گراں نہیں گزرتی۔ اس ضمن میں حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث جو حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے درج ذیل کی جاتی ہے:۔

عن عمر رضی اللہ عنہ سمعت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یقول
لو انکم تتوکلون علی اللہ حق توکلہ لرزقکم کما یرزق الطیر
تغدو خماصًا و تروح بطانًا۔

ترجمہ:۔ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے سنا کہ آپ فرما رہے تھے کہ اگر تم اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرو جیسا کہ توکل اور بھروسہ کا حق ہے تو وہ تم کو اسی طرح رزق دے گا جیسا کہ پرندوں کو رزق دیتا ہے کہ صبح کو بھوکے نکلتے ہیں شام کو بھرے ہوئے پیٹ لئے واپس آتے ہیں۔

پس جو حضرات دینِ اسلام کی خاطر مالی قربانیوں سے اسلئے دریغ کرتے ہیں کہ ان کے رزق میں کمی واقع ہو جائے گی تو وہ سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کی اس حقیقت افروز مثال پر غور فرمائیں۔

حدیث میں ایک اور مقام پر پرندوں کی مثال سے یہ امر بھی واضح کیا گیا ہے کہ جنت میں داخل ہونے والے بھی توکل علی اللہ کے اعتبار سے پرندوں کے مشابہ ہوں گے۔ چنانچہ وہ حدیث درج ذیل ہے:۔

عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم
قال یدخل الجنّۃ اقوامٌ افئدتھم مثل افئدۃ الطیر۔

ترجمہ:۔ حضرت ابوہریرہؓ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا قول نقل کرتے ہیں آپ نے فرمایا کہ جنت میں آدمی اس طریقہ سے داخل ہوں گے کہ ان کے دل پرندوں کی مانند ہوں گے۔

تحریک جدید کے مجاہدین کو حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کے ان ارشاد کی روشنی میں محاسبہ کرنا چاہیئے اور اشاعتِ اسلام کے لئے ہر ممکن قربانی اپنے مقدس امام کے حضور پیش کر کے اللہ تعالیٰ کے دائمی انعامات کا وارث بننا چاہیئے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

تربیتی کلاس ۲۷۶ ر۔ب گوکھووال

مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لائل پور کے زیر اہتمام حلقہ پکا انّا کے خدام و اطفال کی تربیتی کلاس ۲۹۔ ۳۰۔ اگست کو بمقام ۲۷۶ ر۔ب گوکھووال منعقد ہو رہی ہے۔ اس کلاس کا افتتاح محترم مولانا محمد اسمٰعیل صاحب دیال گڑھی مورخہ ۲۹ر اگست کو ۵ بجے شام فرمائیں گے۔

۲۷۶ ر۔ب گوکھووال کے علاوہ ۹۴ ج۔ب، ۹۶ ج۔ب، ۲۷۵ ر۔ب کرتار پور کے احباب سے گزارش ہے کہ وہ اس روحانی اور دینی کلاس میں شمولیت فرما کر اس کے فوائد و برکات سے مستفیض ہوں۔

اس کلاس میں مولوی بشیر احمد صاحب قمر اور مولوی عبدالکریم صاحب کاٹھ گڑھی کے علاوہ مرکز سے محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری اور گیانی واحد حسین صاحب کی آمد بھی متوقع ہے۔

(معتمد ضلع لائل پور)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

مجلس خدام الاحمدیہ کا ۲۳واں مرکزی سالانہ اجتماع

مورخہ ۲۳ تا ۲۵ر اکتوبر ۱۹۶۴ء

جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سالانہ اجتماع ۲۳، ۲۴، ۲۵ر اکتوبر۔ بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار۔ ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ العزیز۔ مجالس کے جملہ قائدین و زعماء اجتماع کے لئے ابھی سے تیاری شروع کریں اور کوشش کریں کہ ان کی مجالس کی نمائندگی ضرور ہو اور خدام و اطفال زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس مرکزی اجتماع میں شامل ہوں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

داخلہ تعلیم الاسلام کالج۔ ربوہ

تعلیم الاسلام کالج میں بی اے / بی ایس سی۔ پارٹ فرسٹ کے جملہ مضامین میں داخلہ ۶ر ستمبر ۱۹۶۴ء سے شروع ہوگا۔ اور دس روز تک بلا لیٹ فیس اور اس کے بعد مزید دس روز تک لیٹ فیس کے ساتھ جاری رہے گا۔

بوقت انٹرویو متعلقہ سرٹیفکیٹس اور گارڈین کا ہمراہ ہونا ضروری ہے
الیف اے اور الیف ایس سی میں بھی اسی تاریخ سے محدود سیٹوں کے لئے داخلہ دوبارہ جاری ہوگا۔

(پرنسپل)

ضرورت لیڈی لیکچررز

برائے

جامعہ نصرت فار ویمن۔ ربوہ

جامعہ نصرت فار ویمن ربوہ (ڈگری کالج) کے لئے دو انگلش لیکچررز (خواتین) کی ضرورت ہے۔ ابتدائی تنخواہ صدر انجمن احمدیہ کے منظور شدہ گریڈ کے مطابق (۲۴۰ + ۴۰) -/۲۸۰ روپے ماہوار ہوگی۔

تعلیمی قابلیت:۔ کم از کم II کلاس ایم اے انگلش درخواستیں معہ مصدقہ نقول اسناد کے مورخہ یکم ستمبر ۱۹۶۴ء تک بنام پرنسپل ارسال کریں۔

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

ضرورت مالی

جامعہ نصرت ربوہ میں باغبانی کے کام کے لئے ایک مالی کی ضرورت ہے جو پودوں کی دیکھ بھال کے علاوہ موسمی پھولوں کا بھی تجربہ رکھتا ہو۔

صدر انجمن احمدیہ کے منظور شدہ گریڈ کے مطابق ابتدائی تنخواہ -/۶۵ روپے ماہوار ہوگی۔ رہائش کے لئے جگہ جامعہ نصرت میں دی جائے گی۔

درخواستیں معہ تصدیق پریذیڈنٹ مورخہ یکم ستمبر ۱۹۶۴ء تک بنام پرنسپل ارسال کریں۔

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

درخواستِ دعا

خاکسار کے ماموں زاد بھائی مرزا رشید احمد جو کہ تعلیم کے لئے لندن گئے ہوئے ہیں موٹر سائیکل کے حادثہ میں زخمی ہو گئے ہیں سر پر شدید چوٹیں آئی ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں احباب سے درخواستِ دعا ہے کہ دعا فرماویں اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرمائے اور انہیں صحت بخشے

(فتح دین سپرنٹنڈنٹ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری۔ ربوہ)

۲۔ خاکسار کی بچی عزیزہ امۃ الرشید دماغی مرض کی وجہ سے شدید بیمار ہے احباب سے بچی کی کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(عبدالحکیم۔ سولجر بازار۔ کراچی)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۲

مرض اٹھرا کا مشہور اور کامیاب علاج

حبوب مفید اٹھرا

قیمت فی شیشی پانچ روپے
مکمل کورس پندرہ روپے

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گول بازار ربوہ

سنہری موقع

گول بازار ربوہ میں ایک جنرل سٹور کی اعلیٰ معیاری دکان قابل فروخت ہے۔ جن کے پاس مشہور و معروف کمپنیوں کی ایجنسیاں بھی ہیں۔ مرکز سلسلہ میں رہائش کے خواہاں اور وسیع پیمانے پر کاروبار کرنے والے احمدی احباب کے لئے بہترین موقع ہے۔!

تفصیلات کے لئے

چوہدری محمد صدیق صاحب صدر عمومی ربوہ سے رابطہ پیدا کیجئے۔

ضرورت ہے

حسب ذیل تین آسامیوں کے لئے تین دیانتدار احمدی افراد کی ضرورت ہے۔

۱۔ سندیافتہ لیبارٹری ٹیکنیشن۔ جسے ایکسرے کا کام بھی سکھا دیا جائے گا۔
۲۔ مالی جو باغ کی نگرانی جانتا ہو۔
۳۔ پارٹ ٹائم ڈوڈیٹل کلرک جس کی تنخواہ -/۶۰ روپے ماہوار ہوگی۔ قابلیت میٹرک پاس ہو۔

تمام درخواستیں مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوائیں:-
ڈاکٹر اے آر صدیقی پوسٹ بکس ۲ میرپور خاص سندھ۔ مغربی پاکستان

ھو الشافی

شیریں اور خوش مزا

تریاق جگر

(اولاد کا نہایت مفید مرکب)

جگر کی خرابی ضعف معدہ انتڑیوں کی کمزوری، خون کی کمی دل کی دھڑکن تبخیر معدہ بدہضمی اور نفخ اور قبض کیلئے تریاق ہضم اور جسم کو طاقت دینے والا اکسیر ہے۔ قیمت کورس پانچ روپے،
پیچیدہ امراض والے جوابی چٹھی کے ذریعہ اپنی حقیقت لکھیں مفید مشورہ دیا جائے گا۔

احمدیہ دواخانہ متصل ٹی آئی پرائمری سکول ربوہ

ربوہ کی قدیمی اور مشہور دکان

سلطان پان ہاؤس

ہمارے ہاں سانچی پان۔ عمدہ پھول کتھہ سپاری ٹکڑا الائچی پوری حجازی۔ تمباکو زردہ قوام غرض پانوں کا سب سامان نہایت مناسب قیمت پر خریدیں اور خدمت کا موقع دیں۔

پروپرائٹر۔ سلطان احمد
قریشی مارکیٹ۔ گول بازار۔ ربوہ

کپڑے کی نئی دکان!

ہر قسم کے
سوتی۔ ریشمی۔ کپڑے،
عمدہ ڈیزائن
کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیں

بھٹی چیپ سٹور غلہ منڈی ربوہ

مذہبی کتب

اردو عربی انگریزی زبانوں میں خریدنے کیلئے ہمیشہ ہمیں یاد رکھیں
اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ گول بازار ربوہ

چوہان میڈیکل ہال کی خصوصیات

ہر قسم کے پیچیدہ امراض مردانہ و زنانہ و بچگانہ کا علاج تسلی بخش کیا جاتا ہے۔

ڈاکٹر غلام حسین غلہ منڈی۔ ربوہ

جملہ حقوق محفوظ

گیا بڑھاپا۔ آئی جوانی

کا ہلیٹ کورس

باقاعدہ استعمال کرنے سے بوڑھے جوان بن جاتے ہیں۔
لطف شباب -/۳۵ بہار جوانی -/۳۰ انتشار رد -/۱۵
حکیم مخدوم الطاف احمد اعمل الطب والجراحت
دواخانہ فضل۔ میانی۔ ضلع سرگودہا۔

عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی کیل۔ دیار۔ پڑتل۔ چیل۔ کافی تعداد میں موجود ہے
ضرورت مند احباب ہمیں خدمت کا موقع دے کر مشکور فرمائیں!

گلوب ٹمبر کارپوریشن ۲۵۔ نو ٹمبر مارکیٹ لاہور

سٹار ٹمبر سٹور ۹۰ فیروزپور روڈ لاہور ٹمبر لائل پور ٹمبر سٹور۔ راجباہ روڈ لائل پور۔ فون ۳۸۸

سرگودہا کے احباب

الفضل کا تازہ پرچہ مکرم قریشی رشید احمد صاحب ایجنٹ روزنامہ الفضل سرگودہا سے حاصل کریں۔

اس نعمت باری کی طرف دوڑ کے اٹھیں کہ یہ اصلی مصفّٰی ہے شفا اس سے ہی پائیں
خالص شہد کی قلت کے باعث ہم نے اہل ربوہ کی سہولت کیلئے یہ نایاب تحفہ منگوایا ہے ضرورت مند احباب خالص شہد حاصل کر سکتے ہیں

عبد المومن۔ **کشمیر ہاؤس** گول بازار۔ ربوہ

تریاق چشم رجسٹرڈ کی اعجازی تاثیر

میں خود بھی حیران ہوں اور نئی موجد کا دعویٰ ہے مگر لوگ کہتے ہیں کہ آپ کا سرمہ تریاق چشم بیس سالہ ککرے تین چار دن میں ختم کر دیتا ہے چوہدری اسماعیل احمد صاحب گوٹھ احمدیہ ضلع تھرپارکر سندھ پھر ڈاکٹر اور حکیم بھی بار بار اپنے دواخانوں میں مریضان چشم کے لئے منگواتے ہیں چنانچہ ڈاکٹر حبیب اللہ خان آف ملتان تحریر فرماتے ہیں پانچ تولہ تریاق چشم بذریعہ وی پی ارسال فرمادیں پھر حکیم سید طہٰ صاحب الہندی ٹوپی ضلع مردان تحریر فرماتے ہیں ۲ شیشی تریاق چشم بذریعہ وی پی ارسال فرمادیں۔ اب آپ خود ہی غور فرمائیں کہ اس سے بڑھ کر مریضان چشم کے لئے اور کیا یقینی شہادت ہو سکتی ہے تریاق چشم ایک نباتاتی مرکب ہے جو ککروں کو زائل کرتا ہے سرخی کو اندر کو یا باہر کاٹ دیتا ہے زخم خارش دھند گیہ گونہ زکی۔ ملکی میں آنکھ دکھنا اور مطالعہ سے محروم رہنا سب کے لئے صد مفید ہے چالیس سال کے دوران میں استنف کمال انگیز ثمر اور نگینا مور ۳ اکثریں اور اعلی التعلیم یافتہ طبقہ سے امتیازی سرٹیفیکیٹ حاصل کر چکا ہے خدمت خلق کے پیش نظر قیمت دی ہے جو چالیس سال پہلے مقرر کی گئی تھی قیمت ۵/ روپیہ تولہ۔ نوٹ: اب کوئی صاحب سابقہ پتہ پر گڑھی شاہدولہ صاحب ضلع گجرات آرڈر نہ بھیجیں۔ المشتہر مرزا محمد شریف۔ مینیجر تریاق چشم۔ حویلی منصف نزد سول ہسپتال۔ چنیوٹ ضلع جھنگ۔

ہمیشہ!
اپنے

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ

کی
آرام دہ بسوں پر سفر کیجئے

(جنرل مینیجر)

ہمدرد نسوال (اٹھرا کی گولیاں) **دواخانہ خدمت خلق** رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں مکمل کورس اکیس روپے ۱۹